Press Release

April 06, 2017

For immediate release

Senate Standing Committee approves Limited Liability Partnership Bill

ISLAMABAD, April 6: The Senate Standing Committee on Finance, Revenue, Economic Affairs, Statistics and Privatization has approved the Limited Liability Partnership Bill, 2017. The proposed LLP framework possesses limited liability, active member management, simplicity and ease of doing business.

The LLP Bill provides for establishment of new corporate vehicle to enable professional expertise and entrepreneurial initiative to combine, organize and operate in an innovative and efficient manner having benefit of limited liability on account of incorporation. In Pakistan, this need has long been recognized for businesses, requiring a framework that provides flexibility suited to requirements of small and medium enterprises and service sector in particular.

The services sector is playing a major role in the national economy and there is a growing diversity in the range of services being offered. The main advantage of the LLP form business is that it will not require complex legal and procedural requirement suitable for large and widely held companies.

The growth of Pakistan economy is contingent upon local entrepreneurs and professionals. The introduction LLP will provide professional and entrepreneur a platform at par with other international jurisdiction to combine and organize and operate in flexible and innovative framework. The corporate entities are catalyst of growth and introduction of LLP will serve impetus for corporate growth. The LLP is an updated, dynamic and internationally acceptable business vehicle.

The LLP Bill provides a new form of business structure, which would fill the gap between business firms such as sole proprietorships/partnerships, the liability of whose partners is unlimited, and the companies governed under the Companies Ordinance, 1984, whose members enjoy the benefits of limited liability.

The proposed law also provides that limited liability partnership will be a body corporate, which has the flexibility of a general partnership and would avail all the advantages of a limited liability company. Besides, the right of a partner to a share of the profits is transferrable either wholly or partly. However, the transfer of any such rights will not cause dissolution of the LLP. The law also provides the conversion of firms (including private companies) into LLPs. The LLPs is proposed to be taxed as a partnership, but will have the benefits of being a corporate, separate juristic entity, having perpetual succession but distinct from its partners whereas traditional partnership lacks such features.

The promulgation of LLP will provide much needed support to the corporatization of the economy of Pakistan and creation of business opportunities by roping in young entrepreneur and professional as incorporation of LLP does not have any requirement of minimum capital contribution among others incentives.

This is yet another milestone achieved by the SECP under the dynamic leadership of Mr. Zafar Ul Haq Hijazi. This will provided much needed impetus to growth of corporate sector in Pakistan. Mr. Hijazi appreciated the keen interest taken by the members of National Assembly and Senate in the passage of key legislative reforms for capital and corporate sectors in Pakistan. On this occasion, he also thanked the honorable finance committee members of the and its Senator Saleem Mandviwalla for their cooperation and support extended to the SECP's in its endeavors for transformation of corporate and capital market and provide ease of doing business to the entrepreneurs.

سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ نے لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹنر شپ بل 2017 کی منظوری دے دی

اسلام آباد (اپریل 6) سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ، محصولات اور معاشی امور نے لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹنر شپ بل 2017 کی منظوری دے دی ہے۔ یہ بل سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن کی جانب سے متعارف کروایا گیا ہے جو کہ پیشہ وارانہ ماہرین اور چھوٹے اور محدود پیمانے پر کئے جانے والے کاروبار کی رجسٹریشن سے متعلق ہے۔

پاکستان میں چھوٹے اور محدود پیمانے پر کئے جانے والے کاروبار جو کہ زیادہ تر مختلف خدمات کی فراہمی سے متعلق ہوتے ہیں کو ریگولیٹ اور رجسٹر کرنے کے لئے ایک باقاعدہ مگر آسان ریگولیٹری فریم ورک کی ضرورت طویل عرصے سے محسوس کی جا رہی تھی۔ وقت کے ساتھ ساتھ خدمات کی فراہمی کے شعبے میں جدت آتی جا رہی ہے اور یہ ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ خدمات کے شعبے کے لئے لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹنر شپ کے ذریعے کاروبار کی رجسٹریشن نہایت سود مند رہے گی۔ لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹنر شپ میں کاروبار کرنے والوں پر کمپنیوں کی طرح پیچیدہ قانونی تقاضوں کی شرائط عائد نہیں ہوں گی۔ بزنس فرموں کے بر عکس، جہاں فرم کے مالکان کی ذمہ داری لامحدود ہوتی ہے، لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹنر شپ میں اس کے سپانسرز کی لائبلیٹی کمپنیوں کی طرح محدود ہو گی۔

مجوزہ قانون صراحت کرتا ہے کہ لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹنر شپ ایک باڈی کارپوریٹ ہو گی جسے عمومی شراکت کی لچک حاصل ہوگی اور لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹنر شپ کے تمام فوائد بھی حاصل ہوں گے۔اس کے ساتھ ساتھ ہی کسی شراکت دار کا منافع میں حصہ کلی یا جزوی طور پر قابلِ انتقال ہو گا۔تاہم ایسے کسی حق کا انتقال ایل ایل پی کی تحلیل کا باعث نہیں بنے گا۔ قانون میں فرمز (بشمول نجی کمپنیاں) کو ایل ایل پی میں تبدیل کرنے کی بھی صراحت موجود ہے۔ایل ایل پیز پر ٹیکس شراکت دار کے طور پر عائد ہوگا لیکن اسے ایک کارپوریٹ، الگ قانونی ادارہ جو دائمی جانشینی کا حامل ہو کے فوائد حاصل ہوں گے۔ تاہم یہ اپنے شراکت داروں سے منفرد پہچان کا حامل ہو گا جب کہ روایتی شراکت داری ان خصوصیات سے عاری ہوتی ہے۔

اس موقع پر چیئرمین ایس ای سی پ نے کہا کہ ایل ایل پی کا نفاذ معیشت کی کارپوریٹائزیشن میں معاون ہوگا جس کی ہمیں اشد ضرورت ہے۔مزید برآں اس سے کاروبار شروع کرنے کے خواہشمند نوجوانوں اور پیشہ ور افراد کو کاروباری مواقع بھی میسر آئیں گے۔ سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان نے ایل ایل پی کا منصوبہ ظفر حجازی کی مدبرانہ اور متحرک قیادت میں شروع کیا تھا اور ملک بھر میں متعدد مشاورتی اجلاس منعقد کئے۔

چیئرمین ایس ای سی پی نے بل منظور کروانے میں سلیم مانڈوی والا کے تعاون کو سراہا اور کمیٹی کے تمام معززارکین کا شکریہ ادا کیا۔یاد رہے کہ ایل ایل پی جدید ترین، متحرک اور بین الاقوامی سطح پر جانا مانا کاروباری تصور ہے۔ حال ہی میں سکیورٹیز ایکٹ کے نفاذ اور کمپنیز بل کی قومی اسمبلی سے منظوری کے بعد،لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹنر شپ کا قانون، ایس ای سی پی کے چیئر من ظفر حجازی کے لیڈر شپ میں یہ ایک اور اہم سنگ میل ہے جو کہ کاروبار میں آسانیاں فراہم کرنے کے سلسلے میں انتہائی معاون اور اہم ثابت ہو گا۔